© rasailojaraid.com

سے تین سال قبل وہ مصر ہجرت کر گئے جو اس زمانہ میں شام کے حریت پسند ارباب قلم کی سب سے بڑی پناہ گاہ تھا، یہاں الکواکبی نے المنار اور المؤید میں اسلام کے عروج و زوال کے اسباب و علل اور استبداد کے فلسفہ اور اس کے محرکات و عوامل پر مسلسل نہایت موثر اور ولولہ انگیز مقالات لکھے جو بعد میں دو کتابوں کی صورت میں یکجا شائع ہوئے اور اب الکواکبی کی شہرت بام عروج کو پہنچ گئی، اپنی تحریک کو عام اور وسیع کرنے کی غرض سے الکواکبی نے عرب اور غیر عرب ممالک کا ایک طویل دورہ بھی کیا تھا۔ لیکن مصر واپس آنے کے چند ماہ بعد ہی ایک دن اچانک ۸۰ برس کی عمر میں حرکت قلب بند ہو جانے سے اِن کا انتقال ہوگیا،

شیخ عبدالرحمٰن الکواکبی جس اہم شخصیت کے حامل تھے اس کے پیش نظر عربی میں نہیں بلکہ انگریزی، فرانسیسی اور جرمن زبانوں میں بھی اُن پر بہت کچھ لکھا گیا ہے، لیکن اُردو میں یہ پہلی کتاب ہے جو اس تحقیق، تفصیل اور ناقدانہ بصیرت کے ساتھ مرحوم کے سوانح حیات، تصنیفی کارناموں اور افکار و نظریات پر ہمارے مطالعہ میں آئی ہے، فاضل مؤلف کا نقطۂ نظر معروضی ہے، جو کچھ لکھا ہے تحقیق سے لکھا ہے، جہاں کہیں اختلاف آرا ہے وہاں اپنی جچی تلی رائے سنجیدگی سے دی ہے کوئی بات بغیر حوالہ نہیں، آخر میں اشاریہ اور مآخذ کی طویل فہرست بھی ہے، شروع میں مقدمہ بھی پراز معلومات اور بصیرت افروز ہے، زبان و بیان شگفتہ و سلیس اور رواں دواں ہے۔

فکر اسلامی کی تشکیل جدید : مرتبہ جناب ضیاء الحسن فاروقی و ڈاکٹر مشیرالحق، تقطیع متوسط ضخامت ۴۰۸ صفحات، کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد -/35 پتہ : مکتبۂ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی۔

© rasailojaraid.com